



## سوال

(566) لڑکیوں کا حصہ وراثت نہ دینے والوں کا نذرانہ لینا اور ان کا کھانا کھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ براہ مہربانی اخبار البجدیث میں تحریر فرمائیں۔ کہ قرآن پاک و حدیث شریف کے بموجب لڑکیوں کا حصہ وراثت نہ دینے والوں کا نذرانہ لینا اور ان کا کھانا کھانا مولویوں کو اور انکی دعوتوں میں شریک ہونا عام مسلمانوں کو جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باپ جب تک زندہ ہے۔ اس پر حصہ نہ دینے والا لفظ صادق نہیں آتا ہاں اگر وہ وصیت لکھ دے۔ کہ میرے ترکہ میں سے میری لڑکیوں کا نہ دینا۔ تو ظالم ہے۔ اس کی کمانی جائز طریق سے ہے۔ تو نذرانہ اور اس کی دعوت جائز ہے۔ حرام کی کمانی تو حرام ہے لڑکیوں کو حصہ سے محروم کرنا ظلم ہے۔

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 534

محدث فتویٰ